© rasailojaraid.com

سید ذوالکفل بخاری شہید

مولانا مجاؔہد الحسینی

تھا علم و حکمت کا ایک پیکر، وہ ارضِ مکہ میں بھی مکیں تھا
وہ جس کی فرقت کو دل نہ مانے، مجھے تو لگتا یہیں کہیں تھا

ادیب بھی تھا خطیب بھی تھا، وہ میرا ہم دم حبیب بھی تھا
تھا وہ متانت کا اِک سراپا، وہ شیریں گفتار دِل نشیں تھا

وہ اپنے افکار میں تھا یکتا، وہ اپنی عادات میں یگانہ
تھا حُسنِ کردار جس کا شیوہ، وہ شکل و سیرت میں بھی حسیں تھا

حجازی لہجے کا تھا حُدی خواں وہ شہ بخاری کے قافلے کا
تلاشِ منزل میں اُس کا مقصد، حجاز کی پاک سرزمیں تھا

وہ جس کے افکار ''بُوذری''* تھے، وہ جس کی تحریر ''بوالکلامی''
ادب کے مطلع کا مہرِ تاباں، وہ علمی حلقے کا اک نگیں تھا

وہ سو گیا ہے حرم کی وادی میں، اہلِ جنت کے پہلوؤں میں
خمیر ہی اس کا تھا حجازی، وہ عاشقِ ختم مرسلیںؐ تھا

ہیں مجاؔہد کے ساتھ غمگیں فراقِ ذوالکفل میں ہی سارے
تھا اہلِ حق کی نگاہ کا مرکز، وہ فہمِ احرار کا امیں تھا

* امام سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

© rasailojaraid.com